رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Dehlvi Remedies®
the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA BENGALURU
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
BENGALURU_Pages: 8 Rs. 5/- Vol:16 Issue: 5833 • ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی (یعنی مکمل سچ) 04/ذی قعدہ 1445ھ پیر 5833: شمارہ نمبر 16: سال Monday 13 May 2024

مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی نہیں ہوگی اجازت

ٹی ایم سی کے غنڈے سندیش کھالی کی بہنوں کو ڈرا رہے ہیں، صرف اس لیے کہ ملزم کا نام شاہجہاں شیخ ہے: مودی

کولکاتا، (ایجنسیاں)

وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو مغربی بنگال کے بیرک پور، ہگلی اور آرام باغ میں ریلیاں نکالیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں ٹی ایم سی حکومت میں رام کا نام نہیں لینے دیا جاتا۔ رام نومی منانے کی اجازت نہیں ہے۔ سی اے اے کی مخالفت کی جاتی ہے۔ یہ خوشامد اور ووٹ بینک کی سیاست کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے حال ہی میں سندیش کھالی میں جنسی ہراسانی کیس کے مبینہ ویڈیو پر کہا کہ سب سے پہلے ٹی ایم سی کی پولیس نے بچایا۔ اب ٹی ایم سی نے ایک نیا کھیل شروع کیا ہے۔ ٹی ایم سی کے غنڈے سندیش کھالی کی بہنوں کو ڈرا رہے ہیں اور دھمکیاں دے رہے ہیں۔ صرف اس لیے کہ ظالم کا نام شاہجہاں شیخ ہے۔ مودی نے کہا کہ یہاں کی تصویر بتا رہی ہے کہ بنگال میں اس بار مختلف ماحول ہے۔ کچھ مختلف ہونے جا رہا ہے۔ کانگریس اور انڈی اتحاد کی وجہ سے مشرقی ہندوستان پسماندہ رہ گیا۔ مودی اس کی ترقی کر رہا ہے۔ وزیراعظم نے بنگال کے لوگوں کو مودی کی 5 ضمانتیں بھی دیں۔

وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو دہرایا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی اجازت نہیں دے گا کیونکہ کانگریس کی قیادت والا انڈیا گروپ مسلم کمیونٹی کے لیے کوششیں کر رہا ہے۔ مغربی بنگال میں اتر 24 پرگنہ کے صنعتی شہر بیرک پور میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار ارجن سنگھ کے حق میں ایک بڑی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے درج فہرست قبائل (ایس ٹی) اور درج فہرست ذاتوں (ایس سی) کے لیے موجودہ ریزرویشن میں کمی سے انکار کیا۔ انہوں نے شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کو لاگو کرنے کا وعدہ کیا، جو ان پناہ گزینوں کو شہریت فراہم کرنے کے لئے ہے جو دنیا کے دوسرے حصوں سے مذہبی بنیادوں پر ہراسانی کے بعد ہندوستان آئے۔ مسٹر مودی نے سندیشکھالی میں خواتین پر مظالم اور بدعنوانی کے سلسلے میں محترمہ ممتا بنرجی کی زیر قیادت ترنمول کانگریس حکومت کو آزاد ہندوستان کی تاریخ کی بدترین حکمرانی قرار دیا۔ ریلی میں لوگوں کی موجودگی، خاص طور پر خواتین کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھنے کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ میں اس بار 2019 کے مقابلے میں بہت بڑی تبدیلی دیکھ سکتا ہوں۔ میں اگلے پانچ برسوں میں عام لوگوں کے ضامن کے طور پر کھڑا رہوں گا۔ انہوں نے ترنمول

حکومت پر الزام لگایا کہ وہ دراندازوں کی حمایت کر کے ووٹ بینک کی سیاست کے لیے ہندوؤں کے ساتھ دوسرے درجے کے شہری جیسا سلوک کر رہی ہے۔ اپنی پانچ ضمانتوں پر بحث کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ کوئی بھی اجودھیا میں رام مندر کو منہدم کرنے اور بنگال میں رام نومی کے دن جلوس پر حملہ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ مسٹر مودی نے کانگریس کے زیر قیادت ہندوستانی گروپ پر ترنمول اور بائیں بازو کے ساتھ مل کر رام مندر کے خلاف قدم اٹھانے، مذہبی بنیادوں پر مسلم کمیونٹی کے لئے ریزرویشن اور سی اے اے کو منسوخ کرنے کی وکالت کرنے کا الزام لگایا۔

انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس کی حکومت لوگوں کو بھگوان رام کا نام لینے اور رام نومی منانے کی اجازت نہیں دیتی ہے۔ بنگال میں ہندو ترنمول کانگریس کے دور میں دوسرے درجے کے شہری بن گئے ہیں اور لوگوں کو خوفزدہ کرنے کے لیے اس نے ریاست میں بم بنانے کو کاٹیج انڈسٹری بنا دیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے خبردار کیا کہ مستقبل قریب میں ہر جرم سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ مسٹر مودی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ترنمول کے دور حکومت میں بنگال میں ایک بڑا گھوٹالہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا (سی اے جی) کی رپورٹ میں الزام لگایا گیا ہے کہ بنگال حکومت نے 23000 کروڑ روپے کا حساب نہیں دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں پوچھتا ہوں کہ کن اسکیموں کے تحت پیسہ کہاں جاتا ہے اور میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ایک ایک پائی کا حساب دینا ہوگا ورنہ مناسب کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ بنگال کے وزراء کے گھروں سے کروڑوں روپے کیوں پکڑے جاتے ہیں؟ مسٹر مودی نے کہا کہ ٹیچر بھرتی گھپلہ بھی بنگال کے لئے شرم کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم وکلاء سے مشورہ کر رہے ہیں کہ ضبط شدہ رقم کو ان لوگوں میں کیسے تقسیم کیا جائے جن کا پیسہ بنگال میں لوٹا گیا تھا۔ اس سے پہلے مسٹر مودی نے کہا کہ میں آپ کا آشیرواد لینے آیا ہوں۔ بی جے پی کو 2019 سے بھی بڑی کامیابی ملنے والی ہے۔ مغربی بنگال ہمارے لیے ایک اہم ریاست ہے۔ کانگریس نے 50 سال حکومت کی لیکن قابل ریاستوں کے باوجود مشرقی ہندوستان کے لوگوں کو صرف غربت ہی ملی۔ ان ریاستوں میں معدنی وسائل اور زرخیز زمین ہے۔ ان ریاستوں میں سیاحت کے بھی امکانات ہیں۔ 'لک ایسٹ پالیسی' آنے کے بعد، میں نے ان ریاستوں کو ترقی پذیر ہندوستان کے لیے ترقی کا انجن بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

سندیش کھالی پر بی جے پی کی سازش کھل کر آگئی سامنے

راج بھون پر الزامات کے معاملہ میں خاموشی پر ممتا نے وزیراعظم کو گھیرا

کولکاتہ، (ایجنسیاں)

مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنہ میں انتخابی مہم کے دوران وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے وزیراعظم نریندر مودی کو جم کر نشانہ بنایا۔ انہوں نے وزیراعظم پر سندیش کھالی کیس کے حوالے سے جھوٹی خبریں پھیلانے کا الزام لگایا۔ اس کے ساتھ ہی ترنمول کانگریس کی سربراہ نے گورنر سی وی آنند بوس کے خلاف چھیڑ چھاڑ کے الزامات پر خاموشی سادھنے پر وزیراعظم مودی کو گھیرا۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ وزیراعظم کو شرم آنی چاہیے کہ سندیش کھالی کو لے کر بی جے پی کی سازش کھل کر سامنے آگئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'سندیش کھالی کو لے کر وزیراعظم مودی اب بھی جھوٹ پھیلا رہے ہیں، انہیں اس بات پر شرم آنی چاہیے کہ بی جے پی کی سازش اب کھل کر سامنے آگئی ہے۔' بنگال کی وزیراعلی نے اس ویڈیو کا حوالہ دیتے ہوئے پی ایم مودی کو گھیرا جس میں ایک مقامی بی جے پی لیڈر کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ٹی ایم سی کے مضبوط رہنما شاہجہاں شیخ کے خلاف احتجاج میں حصہ لینے کے لیے 70 سے زیادہ خواتین کو 2-2 ہزار روپے دیے گئے تھے۔ واضح رہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے آج شمالی 24 پرگنہ میں بھی انتخابی مہم چلائی۔ اس دوران انہوں نے الزام لگایا کہ ٹی ایم سی کے غنڈے سندیشا کھالی کی خواتین کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ اس معاملے میں اہم ملزم شاہجہاں شیخ ہے اور ٹی ایم سی ملزم کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس کے خلاف راج بھون کی ملازم کے ذریعہ چھیڑ چھاڑ کے الزامات کے معاملے میں خاموشی اختیار کرنے پر پی ایم مودی کو گھیرا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بی جے پی کے حقیقی خواتین مخالف کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ سی ایم ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ 'وزیراعظم نے گورنر سے استعفیٰ دینے کو کیوں نہیں کہا؟' واضح رہے کہ پی ایم مودی ہفتہ کو کولکاتہ پہنچے اور اتوار کی صبح ریاست میں انتخابی مہم چلانے سے پہلے رات کو راج بھون میں قیام کیا۔

> شاہجہاں شیخ کے خلاف احتجاج میں حصہ لینے کیلئے 70 سے زیادہ خواتین کو 2-2 ہزار روپے دیے گئے

"وہ 'نوٹوں کی گنتی' کر رہے ہیں، ہم 'ذات شماری' کریں گے"

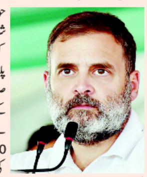

نئی دہلی، (ایجنسیاں) کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے ذریعہ وزیراعظم مودی سے بحث کی دعوت قبول کرنے کے بعد کانگریس نے اب ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے بی جے پی کو مزید حواس باختہ کر دیا ہے۔ اس ویڈیو کے ذریعہ کانگریس نے شراکت داری کی اپنی گارنٹی کے حوالے سے مردم شماری کرانے کی بات کہی ہے۔ یہ ویڈیو کانگریس کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیا گیا ہے جسے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے، کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی و پارٹی کے دیگر سرکردہ لیڈران نے بھی اپنے اکاؤنٹ سے شیئر کیا ہے۔ یہ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ 'وہ 10 سال سے ''ٹیمپو والے ارب پتیوں'' سے ملنے والے نوٹوں کی ''گنتی'' کر رہے ہیں، ہم ''ذات کی بنیاد پر گنتی'' سے ملک کا ایکسرے کر کے ہر طبقہ کی انصاف کے مطابق حصہ داری کو یقینی بنائیں گے۔' کانگریس کی جانب سے جاری کردہ اس ویڈیو میں ایک شخص کو پی ایم مودی کے طور پر دکھایا گیا ہے جو انتخابی مہم کے لیے لوگوں کے درمیان گیا ہے۔ اس دوران لوگوں کے ذریعہ انہیں بیٹھنے کے لیے ایک کرسی دی جاتی ہے۔ اس پر پی ایم کے کردار میں نظر آنے والا شخص کہتا ہے کہ 'گنتی تو کرو'، پھر لوگوں کی طرف سے جواب دیا جاتا ہے، 'وہی تو، انکل گنتی تو کرو'۔ ویڈیو میں کانگریس نے ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کی ہے جو راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں بھی لکھا ہے۔ اسی کے ساتھ ہی پارٹی نے اپنے منشور میں بھی ذات پر مبنی مردم شماری کا وعدہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ آزادی کے بعد جب 1951 میں پہلی مردم شماری کرائی گئی تھی تو ذات کا ڈیٹا صرف درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل تک محدود تھا۔ اس کے بعد 1961، 1971، 1981، 1991، 2001 اور 2011 میں جو بھی مردم شماری ہوئی حکومت نے ذات کی مردم شماری نہیں کرائی۔ اس کے علاوہ 2011 میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں ہونے والی مردم شماری میں ذات کا کالم موجود تھا لیکن وہ ڈیٹا عام نہیں کیا گیا۔ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 246 میں مردم شماری سے متعلق ایک شق موجود ہے، لیکن اس میں کہیں بھی یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ مردم شماری کب اور کتنے وقفہ کے بعد ہوگی۔ سینسس آف انڈیا ایکٹ 1948 میں بھی مردم شماری کی مدت یا وقفہ سے متعلق کوئی رہنما خطوط نہیں ہے۔ چونکہ پہلی مردم شماری برطانوی حکومت نے 1872 میں کرائی تھی اس لیے مردم شماری ہر 10 سال بعد یا ہر دہائی کے آغاز میں کرائی جاتی ہے۔

پرجول معاملہ: ایس آئی ٹی کی جانچ پٹری سے اتری: بومئی

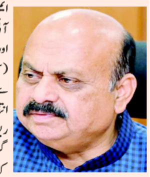

بنگلورو، (یو این آئی) کرناٹک کے سابق وزیراعلیٰ بسواراج بومئی نے اتوار کے روز ایم پی پرجول ریونا کیس میں جاری خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تحقیقات کے بارے میں شدید خدشات کا اظہار کیا اور منصفانہ تحقیقات کو یقینی بنانے کے لئے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی مداخلت کی ضرورت پر زور دیا۔ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر بومئی نے ایس آئی ٹی کے انتظام پر کھل کر تنقید کی اور ہاسن کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے معاملے میں مخبروں کو گرفتار کرنے اور ملزمین کی گرفتاری میں اہم تاخیر کا حوالہ دیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ تحقیقات کی موجودہ سمت پٹری سے اتر گئی ہے اور اسے فوری طور پر سی بی آئی کے دائرہ اختیار میں بھیجنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر پرجول کے معاملے میں نائب وزیراعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کے شبہ کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے مسٹر بومئی نے کیس سے وابستہ تمام افراد کی مکمل تفتیش کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے جانچ کے عمل میں شفافیت اور جامعیت کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے سی بی آئی انکوائری کے اپنے مطالبے کو دہرایا۔

مختصر خبریں

نجر قتل کیس میں چوتھا ہندوستانی گرفتار

چنڈی گڑھ، (ایجنسیاں)

کناڈا کی پولیس نے گزشتہ جون میں برٹش کولمبیا میں ایک گرودوارے کے باہر خالصتانی علیحدگی پسند ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کے الزام میں ایک چوتھے ہندوستانی شہری کو گرفتار کیا ہے۔ اونٹاریو کی انٹیگریٹڈ ہومی سائیڈ انویسٹی گیشن ٹیم (IHIT) کے مطابق 22 سالہ امن دیپ سنگھ صوبہ میں پہلے سے ہی غیر متعلقہ اسلحہ کے الزامات کے تحت پیل ریجنل پولیس کی حراست میں تھا۔ کناڈائی پریس نے اطلاع دی ہے کہ آئی ایچ آئی ٹی کی ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ان کی تحقیقات سے بی سی پروزیکیوشن سروس کو امن دیپ سنگھ پر فرسٹ ڈگری قتل اور قتل کی سازش کا الزام لگانے کے لیے کافی ثبوت ملے۔ ملزم کی شناخت ایک ہندوستانی شہری کے طور پر ہوئی ہے اور وہ اپنا وقت برامپٹن، اونٹاریو، سرے، ایبوٹس فورڈ اور برٹش کولمبیا کے درمیان گزارتا ہے۔ آئی ایچ آئی ٹی نے کہا کہ جاری تحقیقات اور قانونی کارروائی کی وجہ سے اس وقت گرفتاری کی مزید تفصیلات ظاہر نہیں کی جاسکتیں۔ اس سے پہلے کی گرفتاریوں میں 3 دیگر ہندوستانی شہری، کرن برار، کمل پریت سنگھ، اور کرن پریت سنگھ شامل ہیں، جنہیں ایڈمنٹن میں گرفتار کیا گیا تھا اور ان پر فرسٹ ڈگری قتل اور نجر کے قتل کی سازش کا الزام لگایا گیا تھا۔

ہوائی اڈوں اور اسپتالوں کو اڑانے کی دھمکی

نئی دہلی، (ایس این بی)

پچھلے دنوں اسکولوں میں بم کی دھمکی کے بعد ایک بار پھر اتوار کو راجدھانی میں بم کی دھمکی بھرا ای میل آیا۔ اس بار ہدف ایئرپورٹ اور کچھ اسپتال تھے۔ لیکن تفتیش کے دوران سیکورٹی اداروں کو کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ جس کے بعد پولیس نے راحت کی سانس لی۔ فی الحال پولس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اتوار کو اسی میل آئی ڈی سے دہلی ہوائی اڈے کو دھماکے سے اڑانے اور نصف درجن سے زیادہ اسپتالوں میں دھماکہ خیز مواد رکھنے کی اطلاع دی گئی تھی۔ ان میں اندرا گاندھی ہوائی اڈے سے لے کر براڑی کا سرکاری اسپتال، منگولپوری کا سنجے گاندھی اسپتال، باڑہ ہندو راؤ اسپتال سمیت کئی دیگر صحت مراکز اور دیگر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ ان سبھی کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی۔ اس اطلاع پر فوری طور پر دہلی پولیس کو جانکاری دی گئی۔ جس کے بعد پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر سرچ آپریشن کیا۔

وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے کیا '10 ضمانتوں' کا اعلان

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے وزیراعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے اتوار کو 'کجریوال کی 10 ضمانتوں' کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر مرکز میں 'انڈیا' مخلوط سرکار بنتی ہے تو ہندوستانی سرزمین کو چین کے قبضے سے 'آزاد' کرایا جائے گا۔ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد سرکار کا مقابلہ کرنے کے لیے بنائے گئے اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' (انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلوسیو الائنس) میں آپ، کانگریس، ترنمول کانگریس اور بہت سی دوسری پارٹیاں شامل ہیں۔ اتوار کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اروند کجریوال نے کہا کہ بی جے پی نے تمام بدعنوان لوگوں کو اپنی پارٹی میں شامل کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار بننے کے بعد بے روزگاری کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ایک سال میں دو کروڑ نوجوانوں کو نوکریاں دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ چوراہے پر بی جے پی کی واشنگ مشین کو توڑا جائے گا اور پورے ملک کو کرپشن سے پاک کیا جائے گا۔ ایمانداروں کو جیلوں میں ڈالنے اور کرپٹ کو تحفظ دینے کا رواج ختم ہو جائے گا۔ ہم ملک میں بلاتعطل تجارت اور کاروبار کا نظام لائیں گے۔ اروند کجریوال نے کہا کہ لوگوں کو 'مودی کی گارنٹی' اور 'کجریوال کی گارنٹی' میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کجریوال کی گارنٹی ایک 'برانڈ' ہے۔ اپنی ضمانت کے اعلان پر آپ لیڈر نے کہا کہ میں نے اپنے 'انڈیا' اتحادی شراکت داروں سے اس پر بات نہیں کی ہے۔ میں ان ضمانتوں کو پورا کرنے کے لیے اپنے 'انڈیا' اتحادی شراکت داروں پر دباؤ ڈالوں گا۔ اروند کجریوال نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی ضمانت پر کوئی بھروسہ نہیں ہے لیکن کجریوال کی ضمانت پر سب کو بھروسہ ہے۔ اس نے دہلی اور پنجاب میں لوگوں کو دی گئی گارنٹی پوری کر دی ہے لیکن وزیراعظم نے ہر سال دو کروڑ لوگوں کو نوکریاں دینے اور ہر شہری کے کھاتے میں 15 لاکھ روپے دینے سمیت کسی بھی گارنٹی کو پورا نہیں کیا۔ اروند کجریوال نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے دہلی میں مفت بجلی، اچھے اسکول اور محلہ کلینک کی اپنی گارنٹی پوری کر دی ہے۔

(بقیہ صفحہ 3 پر)

'وزیراعظم مودی کو اپنے جانشین کا نام بتانا چاہئے'

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے اتوار (12 مئی) کو مسلسل دوسرے دن پی ایم مودی کے 75 سال مکمل ہونے پر وزیراعظم مودی کے ریٹائرمنٹ کو لے کر بی جے پی پر حملہ بولا۔ کجریوال نے پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیراعظم مودی کے ریٹائر ہونے کی تردید صرف بی جے پی کے لیڈروں نے کی ہے۔ وزیراعظم مودی اس پر کچھ نہیں بول رہے ہیں۔ انہیں بتانا چاہیے کہ ان کا جانشین کون ہوگا۔ کجریوال نے کہا کہ اگر وزیراعظم مودی ریٹائر نہیں ہوں گے تو انہیں کہنا چاہئے کہ 75 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ کا اصول ان پر نافذ نہیں ہوگا۔ یہ اصول صرف اڈوانی کے لیے تھا۔ وہ 'ون نیشن ون لیڈر' آئیڈیا کے تحت تمام اپوزیشن لیڈروں کو جیل بھیج رہے ہیں اور اپنے لیڈروں کی سیاست ختم کر رہے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے شیوراج سنگھ چوہان، وسندھرا راجے، ڈاکٹر رمن سنگھ جیسے لیڈروں کی سیاست ختم کر دی۔ اب اگلا نمبر یوپی کے سی ایم یوگی کا ہے۔ بی جے پی یہ تو کہہ رہی ہے کہ مودی جی ریٹائر نہیں ہوں گے، لیکن یہ نہیں کہہ رہی کہ یوگی جی کو نہیں ہٹایا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگلے 2 ماہ میں یوگی کو وزیراعلیٰ کے عہدے سے ہٹا دیا جائے گا۔

'پی او کے' ہندوستان کا حصہ، واپس لیں گے: امت شاہ

کوشامبی، (یو این آئی)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو کانگریس لیڈر منی شنکر ائیر اور نیشنل کانفرنس سربراہ فاروق عبداللہ کی پاکستان کے سلسلے میں دیئے گئے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پی او کے ہندوستان کا حصہ ہے اور اسے واپس لیں گے۔ بی جے پی امیدوار ونود سونکر کی حمایت میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلی داخلہ امت شاہ نے کہا کہ کانگریس لیڈر منی شنکر ائیر اور انڈیا تحاد کے لیڈر فاروق عبداللہ پاکستان کا احترام کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں کیونکہ اس کے پاس ایٹم بم ہے۔ ہم کیوں کریں پاکستان کا احترام۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کہہ رہے ہیں کہ پی او کے نہ مانگیں۔ راہل بابا اگر آپ کو ایٹم بم سے ڈرنا ہے تو ڈرو۔ ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ پی او کے ہندوستان کا حصہ ہے اور ہم اسے لے کر رہیں گے۔

لوک سبھا انتخابات

چوتھے مرحلے میں 96 سیٹوں پر پولنگ آج

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

2024 کے لوک سبھا انتخابات کے چوتھے مرحلے میں پیر (13 مئی) کو 10 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 96 نشستوں پر پولنگ ہوگی۔ 2019 میں بی جے پی نے سب سے زیادہ 42، وائی ایس آر کانگریس نے 22، بی آر ایس نے 9 اور کانگریس نے 6 سیٹیں جیتی تھیں۔ دیگر کو 17 سیٹیں ملی تھیں۔ اس مرحلہ میں ملک کے 2 امیر ترین امیدوار میدان میں ہیں۔ آندھرا پردیش کے گنٹور سے ٹی ڈی پی امیدوار کے پاس 5,705 کروڑ روپے اور تلنگانہ کی چیویل سیٹ سے بی جے پی امیدوار کے پاس 4,568 کروڑ روپے کی جائیداد ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق انتخابات کے چوتھے مرحلہ میں کل 1717 امیدوار میدان میں ہیں جن میں سے 1540 مرد اور 170 خاتون امیدوار ہیں۔ ان میں خواتین کی تعداد صرف 10 فیصد ہے۔ ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارم (اے ڈی آر) کے مطابق اس مرحلہ کے 1,710 امیدواروں میں سے 21 فیصد یعنی 360 امیدواروں کے خلاف مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 476 یعنی 28 فیصد امیدوار کروڑ پتی ہیں۔ ان کے پاس ایک کروڑ یا اس سے زیادہ مالیت کے اثاثے ہیں۔ 24 نے اپنے اثاثے صفر بتائے ہیں۔ 543 لوک سبھا سیٹوں کے تیسرے مرحلے تک 284 سیٹوں پر پولنگ ہو چکی ہے۔ 13 مئی تک کل 380 سیٹوں پر پولنگ مکمل ہو جائے گی۔ باقی 3 مرحلوں میں 163 سیٹوں پر پولنگ ہوگی۔ اے ڈی آر کی رپورٹ کے مطابق 274 امیدوار ایسے ہیں جن کے خلاف قتل اور اغوا جیسے سنگین معاملے درج ہیں۔ ان میں سے 17 امیدواروں کو کسی نہ کسی معاملے میں قصوروار پایا گیا ہے۔ 11 امیدواروں کے خلاف قتل اور 30 کے خلاف اقدام قتل کے معاملے درج ہیں۔ 50 امیدواروں کے خلاف خواتین کے خلاف جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ ان میں سے 5 کے خلاف عصمت دری کا معاملہ بھی درج ہے۔ اس کے ساتھ ہی 44 امیدواروں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر سے متعلق معاملے درج ہیں۔ اے ڈی آر نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ انتخابات کے چوتھے مرحلہ کے 1710 امیدواروں میں سے 476 یعنی 28 فیصد امیدوار کروڑ پتی ہیں۔ ان کے پاس ایک کروڑ یا اس سے زیادہ مالیت کے اثاثے ہیں۔ امیدواروں کے اوسط اثاثے 11.72 کروڑ روپے ہیں۔ شیوسینا (شندے دھڑے)، بی جے ڈی، آر جے ڈی، شیوسینا (یو بی ٹی)، ٹی ڈی پی اور بی آر ایس کے سبھی امیدوار کروڑ پتی ہیں۔ 24 امیدواروں نے اپنے اثاثے صفر بتائے ہیں۔ وہیں آندھرا پردیش کی باپٹلا سیٹ سے آزاد امیدوار کتا آنند بابو کے پاس کل اثاثے 7 روپے ہیں۔

پاک مقبوضہ کشمیر میں خوردنی اشیا اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف عوام سڑکوں پر

مظفر آباد، (ایجنسیاں)

پاکستان مقبوضہ کشمیر میں احتجاج اور مظاہروں کا آج تیسرا روز ہے۔ گزشتہ شب کوٹلی میں جرائی کے مقام پر پولیس اور مظاہرین کے درمیان ایک بار پھر تصادم ہوا جس میں پولیس کے ایک ایس پی اور ایک تحصیل دار سمیت متعدد اہلکار زخمی ہوگئے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں پرتشدد احتجاج اور مظاہروں کے بعد موبائل انٹرنیٹ سروس بند کر دی گئی ہے۔ مظفر آباد میں رینجرس تعینات کرنے کی رپورٹس بھی موصول ہو رہی ہیں۔ اتوار کی صبح لانگ مارچ میں شامل قافلوں نے کوٹلی سے اپنے سفر کا آغاز کیا اور وہ تتہ پانی کے راستے ضلع پونچھ کی حدود میں داخل ہوگئے، تاہم اتوار کی صبح سے کسی مقام پر بھی پولیس اور مظاہرین کے درمیان تصادم کی اطلاعات موصول نہیں ہوئیں۔ لانگ مارچ کے شرکا کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے مقامی انتظامیہ نے پولیس کی مدد سے کئی مقامات پر سڑکوں پر مٹی ڈال کر انہیں بند کر دیا ہے۔ کئی مقامات سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں کہ لانگ مارچ کے شرکا نے متعدد مقامات پر رکاوٹیں ہٹا کر آگے بڑھنے کے لیے راستے کلیئر کیے ہیں۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک قافلے ضلع پونچھ کے شہر ہجیرہ پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ احتجاج اور پرتشدد مظاہروں کے بعد حکومت نے پاکستان مقبوضہ کشمیر کے کئی شہروں میں موبائل انٹرنیٹ کی سروسز معطل کر دی ہیں۔ انٹرنیٹ سروسز کی بندش کے حوالے سے حکام نے سرکاری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ اتوار کی صبح رینجرس کی ایک درجن سے زائد گاڑیاں کوہالہ کے راستے دارالحکومت مظفر آباد میں داخل ہوئی ہیں۔ حکومت اس حوالے سے کسی بھی قسم کی تفصیلات بتانے سے گریز کر رہی ہے۔ اس سے قبل پیراملٹری فورسز سے متعلق حکومت نے بتایا تھا کہ انہیں صرف غیر ملکیوں اور حساس تنصیبات کی حفاظت کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ کشمیر میں مظاہرین کی ایک بڑی تعداد لانگ مارچ کی صورت میں بجلی کی قیمتوں میں کمی اور گندم کے آٹے کی قیمت پر سبسڈی کی فراہمی کے مطالبات کے ساتھ دارالحکومت مظفر آباد کی طرف لانگ مارچ کر رہی ہے۔ احتجاج کا یہ سلسلہ گزشتہ روز شروع ہوا تھا۔ 2 روز سے جاری احتجاج اب پرتشدد شکل اختیار کر چکا ہے، جس میں ایک پولیس اہلکار ہلاک اور کئی درجن مظاہرین زخمی ہوئے ہیں۔ بجلی کی قیمتوں میں کمی اور گندم کے آٹے کی قیمت پر سبسڈی کی فراہمی کے مطالبات پر احتجاج کو منظم کرنے والی جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا کہنا ہے کہ مختلف شہروں میں پولیس نے کئی درجن مظاہرین کو گرفتار کیا ہے۔ گزشتہ روز شروع کیے گئے لانگ مارچ کے شرکا کشمیر کے مختلف شہروں سے ہوتے ہوئے دارالحکومت مظفر آباد کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ مارچ کے شرکا پولیس کی طرف سے جگہ جگہ کھڑی کی گئی رکاوٹیں ہٹا کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ مظفر آباد میں مرکزی پولیس کنٹرول روم کے مطابق میرپور کے قریب اسلام گڑھ میں مظاہرین نے پولیس پر مبینہ طور پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک پولیس افسر ہلاک ہوگیا۔ کنٹرول روم کا دعویٰ ہے کہ فائرنگ سے کئی اہلکار زخمی بھی ہوئے۔ سوشل میڈیا پر ایسے کئی غیر مصدقہ ویڈیوز زیر گردش ہیں جن میں پولیس اہلکار مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ہوائی فائرنگ کر رہے ہیں۔ پولیس کی جانب سے لانگ مارچ کے شرکا پر آنسو گیس کی شیلنگ اور لاٹھی چارج بھی کیا گیا۔ مظاہرین نے بھی پولیس پر جوابی پتھراؤ کیا ہے، جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر موجود ہیں۔

کوٹلی کے ضلع ہیڈکوارٹر اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نصر اللہ صادق نے بتایا کہ اسپتال میں 50 کے قریب زخمی لائے گئے جن میں سے زیادہ تعداد پولیس اہلکاروں کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ 3 افراد ایسے بھی لائے گئے جن کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ ان کے بقول باقی افراد کے جسم کے مختلف حصوں پر زخم آئے ہیں، تاہم ان سب کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ مظفر آباد میں 36 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ کمیٹی نے یہ الزام بھی عائد کیا ہے کہ پولیس نے 60 افراد کو گرفتار کیا ہے، تاہم ڈپٹی کمشنر مظفر آباد ندیم جنجوعہ نے ابھی تک صرف 28 افراد کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ترجمان فیصل جمیل کشمیری نے بتایا کہ مظفر آباد سے 90 کے قریب مظاہرین کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ پولیس کے تشدد سے 34 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ باقی اضلاع سے بھی گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ ان کے بقول جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی میرپور، ڈھڈیال اور بھمبر کی ساری قیادت کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

- فائرنگ میں ایک پولیس افسر ہلاک
- بڑی تعداد میں مظاہرین زخمی

- متعدد افراد گرفتار
- موبائل وانٹرنیٹ سروسز معطل

سابق ایم پی کیلاشو سینی بی جے پی چھوڑ کر کانگریس میں شامل

روہتک (ایس این بی) روہتک میں سابق وزیراعلیٰ بھوپیندر سنگھ ہڈا کا کہنا ہے کہ کانگریس کے مرکزی رہنما راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور قومی صدر ملکارجن کھرگے انتخابی مہم کے لیے ہریانہ جائیں گے۔ بہت جلد مرکزی قائدین کے پروگراموں اور جلسوں کے مقامات کا فیصلہ کرلیا جائے گا۔ ہڈا اتوار کی صبح سابق ایم پی کیلاشو سینی کے بی جے پی چھوڑ کر کانگریس میں شامل ہونے کے بعد میڈیا سے بات کر رہے تھے۔ ہڈا نے کہا کہ ریاست کا ماحول کانگریس کے حق میں ہے۔ 40 سابق ایم پی اور سابق ایم ایل اے کانگریس میں شامل ہو چکے ہیں۔ 10 سال کے دور اقتدار کے باوجود بی جے پی اپنی کامیابیاں نہیں دکھا پائی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ہڈا نے کہا کہ کانگریس نے گورنر کو ایک میمورنڈم پیش کر دیا ہے جس میں جلد اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اکثریت کھو چکی ہے۔ جے جے پی کی طرف سے وہپ بھی جاری کیا جائے گا۔ آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کون سا ایم ایل اے کہاں ہے۔ ساتھ ہی کیلاشو سینی نے کہا کہ وہ بی جے پی کی پالیسیوں سے پریشان ہیں۔ صحیح وقت کا انتظار تھا۔ اب وہ سابق وزیراعلیٰ بھوپیندر سنگھ ہڈا کی قیادت میں اپنے حامیوں کے ساتھ کانگریس میں شامل ہوگئی ہیں۔ اس موقع پر پارٹی کے ریاستی صدر ادے بھان بھی موجود تھے۔